بیسواں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

سوموار 18 اکتوبر 2010

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

بہاول پور، رحیم یار خان اور بہاول نگر میں جنگلات کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1135: ڈاکٹر سامیہ امجد: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاول پور، رحیم یار خان اور بہاول نگر میں کتنے رقبہ پر کس کس جگہ جنگلات ہیں جنگل کتنے کتنے ایکڑ پر ہے اور ان میں کس کس قسم کے درخت لگے ہوئے ہیں؟

(ب) گزشتہ پانچ سال میں آج تک ان جنگلات سے حکومت کو سالانہ کتنی آمدنی ہوئی ہے اور ان پر حکومت کی طرف سے ہر سال کتنا خرچ کیا گیا آمدن اور خرچ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) 2003 سے آج تک ان جنگلوں سے سالانہ کتنی لکڑی فروخت کی گئی ہے نیز یہ لکڑی کن کن افسران کی زیر نگرانی فروخت کی گئی، ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور موجودہ تعیناتی کی تفصیل فراہم کریں؟

(د) کیا یہ لکڑی فروخت کرنے سے قبل ان کی فروخت کے سلسلہ میں اشتہار اخبار میں مشتہر ہوا اگر ہاں تو ان اخبارات کے نام، تاریخ اور نقل فراہم کی جائے؟

(ہ) اس لکڑی کی نیلامی میں جن جن پارٹیوں نے حصہ لیا، ان کے نام، پتہ جات اور نیلامی کے سلسلہ میں بولی کی رقم کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(و) ان جنگلات میں کہاں کہاں ڈپو اور بلاک ہیں، ان کی تفصیل جنگل وار بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 16 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 25 اگست 2008)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف)

ضلع	فارسٹ ڈویژن	نام جنگل	رقبہ (ایکڑ)	قسم درخت
بہاول پور	بہاول پور	بہاول پور شاہی والا	1223.36 944.00	شیشم، کیکر، سفیدہ وغیرہ شیشم، کیکر اور سفیدہ وغیرہ
بہاولنگر	بہاولنگر	دودھلاں	714.00	کیکر، جنڈ وغیرہ
رحیم یار خان	رحیم یار خان	عباسیہ عباسیہ ایکسٹینشن	4420.00 2050.00 1671.00	شیشم، کیکر اور سفیدہ وغیرہ شیشم، کیکر اور سفیدہ وغیرہ شیشم، کیکر اور سفیدہ وغیرہ

		1L/عباسیہ قاسم والا ولہار	3000.00 4200.00	شیشم، کیکر اور سفیدہ وغیرہ شیشم، کیکر اور سفیدہ وغیرہ
بہاول پور	لال سوہانرا	لال سوہانرا	18429.92	شیشم، کیکر اور سفیدہ وغیرہ

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و)

ضلع	ڈویژن	نام بلاک / ڈپو	نام سیل ڈپو
بہاولپور	بہاولپور	بلاک نمبر 1 احمد پور روڈ	بہاولپور سیل ڈپو
رحیم یار خان	رحیم یار خان	بلاک نمبر 5 سیل ڈپو، لیاقت پور	سیل ڈپو لیاقت پور
بہاولپور	لال سوہانرا	بلاک نمبر 4 سیل ڈپو، حاصل پور روڈ ،لال سوہانرا	سیل ڈپو، لال سوہانرا

(تاریخ وصولی جواب 13 اکتوبر 2010)

پنجاب میں مرغابی اور تیتر کا شکار کرنے کی شرائط و دیگر تفصیلات

*2502: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں مرغابی اور تیتر کے شکار پر سال میں کن کن مہینوں میں پابندی لگائی جاتی ہے؟

(ب) مرغابی اور تیتر کے شکار کی اجازت کے لئے کن کن شرائط کو مدنظر رکھا جاتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مرغابی اور تیتر کے شکار پر پابندی کے باوجود اہم سیاسی اور غیر ملکی شخصیات کو شکار کرنے کی چھوٹ دے دی جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 29 جنوری 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) پنجاب میں مرغابی کے شکار پر 16 فروری سے 14 اکتوبر تک اور تیتر کے شکار پر 16 فروری سے 14 نومبر تک پابندی لگائی جاتی ہے تاہم اس سال ہر قسم کے شکار پر 26 جنوری 2009ء سے پابندی عائد کر دی ہے۔

(ب) مرغابی اور تیتر کے شکار کی اجازت کے لیے موسمی حالات اور پرندوں کی تعداد کا خیال رکھا جاتا ہے۔

(ج) جی نہیں۔ مجوزہ قوانین کا اطلاق ملکی وغیر ملکی شخصیات پر یکساں لاگو ہوتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 فروری 2009)

چڑیا گھر لاہور میں خریدے گئے جانور و دیگر تفصیلات

*3263: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) چڑیا گھر لاہور میں یکم جنوری 2009 کے دوران کتنے جانور خریدے گئے؟

(ب) متذکرہ عرصہ کے دوران خریدے گئے جانوروں کے نام ان کی قیمت اور کہاں سے خریدے گئے تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 17 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 17 جون 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) جنوری 2009ء کے دوران کوئی جانور نہ خریدا گیا ہے۔ چڑیا گھر میں جانوروں کے اضافہ کی تجویز زیر غور ہے۔

(ب) جانور نہ خریدے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2009)

صوبہ میں چراگاہوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3337: ڈاکٹر سامیہ امجد: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لائیوسٹاک (Live stock) کی پروموشن Promotion کے لئے صوبہ میں کتنی چراگاہیں کس کس ضلع میں ہیں، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) جن اضلاع میں چراگاہیں موجود نہیں، کیا حکومت ایسے اضلاع میں چراگاہیں مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک اور اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 15 جون 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) صوبہ میں کل 32 چراگاہ ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جن اضلاع میں چراگاہیں نہ ہیں، اسکی وجہ یہ ہے کہ ان اضلاع میں محکمہ جنگلات کے پاس اس مقصد کے لیے رقبہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 اکتوبر 2010)

ایک لاکھ ایکڑ رقبہ پر شجرکاری کے حکومتی منصوبہ کی تفصیلات

*3453: جناب محمد یار ہراج: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب ایک لاکھ ایکڑ رقبہ پر پودے لگانے کے منصوبہ پر عمل کر رہی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو اس مقصد کے لئے کتنے فنڈز مختص کئے گئے ہیں؟

(ج) یہ بھی بتایا جائے کہ پہاڑی علاقوں میں کتنے اور نہری علاقوں میں کتنے نئے پودے لگائے جائیں گے؟

(د) یہ بھی بتایا جائے کہ حکومت نے اس منصوبہ کو کامیاب بنانے کے لئے کون سے خصوصی اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ہ) پودوں کی خریداری کس طرح کی جائے گی کیا اسکے لئے Tender طلب کئے جائیں گے نیز ملکی اور غیر ملکی پودوں کی خریداری کے لئے کیا کوئی کمیٹی بنائی گئی ہے مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 14 مئی 2009 تاریخ ترسیل 18 جون 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) جی ہاں پنجاب کے ایک لاکھ ایکڑ رقبہ پر شجرکاری کرنے کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔

(ب) پراجیکٹ 3 ارب 676 کروڑ کا ہے اور فنڈز وفاقی حکومت مہیا کر رہی ہے۔

(ج) اس پراجیکٹ کے تحت پہاڑی علاقوں میں 1 کروڑ 31 لاکھ اور نہری علاقوں میں 5 کروڑ 8 لاکھ پودے لگائے جائیں گے۔

(د) اس منصوبہ کو کامیاب بنانے کے لئے Self Evaluation تھرڈ پارٹی محکمہ کے اندر اور تھرڈ پارٹی محکمہ کے باہر کا نظام لایا جارہا ہے مزید مانیٹرنگ ونگ پلاننگ کمیشن اسلام آباد کی ٹیمیں بھی انسپکشن کریں گی۔

(ہ) پودے محکمہ جنگلات خود نرسریوں میں اگائے گا پولی تھین ٹیوبوں کی خریداری بذریعہ ٹینڈر کی جائے گی اور سکیم میں Indigenous پودوں سے ہی شجرکاری کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2009)

فتح جنگ ضلع اٹک میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز کے دفتر میں بدعنوانی کی تفصیلات

*3517: جناب شیر علی خان: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فتح جنگ ضلع اٹک میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز کے دفتر میں سرکاری اراضی پر گندم کاشت کر کے لاکھوں روپے کے گھپلوں کا حال ہی میں انکشاف ہوا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ اراضی مچھلیوں کے لئے بنائے گئے Ponds کے لئے مخصوص ہے جسکا رقبہ 134 کنال ہے مگر اس سرکاری اراضی پر مذکورہ افسر کے ایماء پر بدعنوانی ہو رہی ہے اور حکومت کو لاکھوں روپے کا نقصان ہو رہا ہے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز کی بدعنوانی کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 21 مئی 2009 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) درست نہ ہے البتہ ایک شکایت اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز سیڈ نرسنگ فارم فتح جنگ ضلع اٹک کے خلاف بابت کرپشن آئی تھی جس کی باقاعدہ انکوائری کروائی گئی اور آفیسر کو بے قصور پایا گیا۔ دوران سال 09-2008 سیڈ نرسنگ فارم فتح جنگ ضلع اٹک پر موجود خالی جگہ کو استعمال میں لاتے ہوئے سبز چارہ اور گندم کی کاشت عمل میں لائی گئی جس کا بنیادی مقصد مچھلیوں کے لیے درکار سبز چارہ اور اضافی خوراک کا حصول تھا۔ سبز چارہ گراس کارپ مچھلی کی خوراک میں استعمال ہو گیا جبکہ گندم کی کل پیداوار 46 من ہوئی۔ 3 من گندم بطور جزو اضافی خوراک استعمال

کی گئی جبکہ بقایا43 من گندم بحساب۔/950روپے فی من فروخت کر کے مبلغ۔/40850روپے خزانہ سرکار میں جمع کروادی گئی۔

(ب) اس پراجیکٹ پر گندم اور سبز چارہ وغیرہ کی کاشت برائے استعمال خوراک مچھلی صرف 16کنال خالی بیکار جگہ پر کی گئی جبکہ تالابوں کے لیے موجود جگہ کو صرف مچھلی اور بچہ مچھلی پالنے کے لیے استعمال میں لایا گیا۔اوپر بیان کردہ اضافی آمدن کو حسب ضابطہ خزانہ سرکار میں جمع کروا دیا گیااس ضمن میں مذکورہ آفیسر کی بدعنوانی کے بابت حقائق جاننے کے لیے Fact Findingانکوائری کروائی گئی(کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)اور آفیسر کو بے قصور پایا گیا۔

(ج) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ Fact Findingانکوائری کے بعد یہ پتہ چلا ہے کہ آفیسر مذکورہ کے خلاف اس ضمن میں بدعنوانی کاالزام ثابت نہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب24اگست2010)

ضلع اٹک محکمہ کارقبہ ودیگر تفصیلات

*3702: جناب شیر علی خان: کیاوزیر جنگلات،جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع اٹک میں محکمہ ماہی پروری کا کتنا رقبہ کس کس جگہ ہے؟

(ب) کتنے تالاب ہیں اور کتنا رقبہ خالی پڑا ہے؟

(ج) یکم جنوری2008سے آج تک اس ضلع میں کتنا پونگ تیار کیا گیا اور کتنا فروخت کیا گیا؟

(د) اس ضلع میں محکمہ ہذا کے کتنے ملازمین تعینات ہیں؟

(ہ) یکم جنوری2009سے آج تک کن کن ملازمین کے خلاف کس کس بناء پر شکایات موصول ہوئیں اور کن کن کے خلاف انکوائریاں کس کس بناء پر ہوئیں؟

(و) کتنے ملازمین کو کیا کیا سزائیں دی گئیں؟

(تاریخ وصولی12جون2009تاریخ ترسیل 26جون2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) ضلع اٹک میں محکمہ ماہی پروری کے پاس رقبہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام پراجیکٹ	رقبہ
1	مہاشیر فش ہیچری موضع گھڑیالہ	135کنال4مرلہ
2	فش سیڈ نرسری فتح جنگ	786کنال
3	فش سیڈ نرسری یونٹ ھٹیاں	39کنال18مرلہ
4	واچ اینڈوارڈ ہٹ جبلاٹ	8مرلہ

(ب) محکمہ ماہی پروری کے کل 68عدد تالاب ہیں جبکہ 29 کنال پر دفاتر، سٹور روم، لیبارٹریاں قائم ہونے کے علاوہ بقایا رقبہ پر مچھلیوں کے لئے چارہ کاشت کیا جاتا ہے۔

(ج) یکم جنوری2008سے آج تک کل 37لاکھ 9ہزار پونگ تیار کیا گیا جس میں سے 6لاکھ 69ہزار پونگ نجی شعبہ میں قائم فش فارموں کو فروخت کیا گیا جبکہ بقایا بچہ مچھلی قدرتی پانیوں میں چھوڑا گیا۔ یہاں یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ شمالی پنجاب کے نیم پہاڑی علاقوں کے قدرتی پانیوں میں ماضی میں کثرت سے پائی جانے والی مشہور مچھلی مہاشیر جو کہ ناپیدگی کے خطرے سے دوچار تھی اس کی برصغیر میں فش سیڈ نرسری یونٹ ہٹیاں ضلع اٹک پر پہلی دفعہ مصنوعی نسل کشی کامیابی سے کرواکر ان علاقوں کے پانیوں میں چھوڑا جارہا ہے جس سے ان پانیوں میں اس مچھلی کی نسل تیزی سے بڑھ رہی ہے۔

(د) اس ضلع میں محکمہ ماہی پروری کے ملازمین کی کل تعداد46 ہے۔

(ہ) یکم جنوری2009سے آج تک اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز فش سیڈ نرسری فتح جنگ کے خلاف سٹاف ممبران نے ان سے اچھا سلوک نہ کرنے اور ایک شہری کی شکایت کی بنا پر جبکہ فشریز سپروائزر اور بیلدار کے خلاف مسلسل غیر حاضر دینے پر انکوائریاں کی گئیں۔

(و) ایک فشریز بیلدار کو نوکری سے برخاست کیا گیا جسے مجاز اتھارٹی نے بحال کر دیا۔ علاوہ ازیں

ایک فشریز سپروائزر کے خلاف جرم ثابت ہونے پر قانونی کارروائی عمل میں لاتے ہوئے اسے

ملازمت سے جبری ریٹائر کر دیا گیا۔ جبکہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے خلاف جرم ثابت نہ ہو سکا

(تاریخ وصولی جواب 14اکتوبر2010)

شجرکاری مہم کو مؤثر بنانے کے لئے عوامی شرکت

*4046: جناب محمد طارق امین ہوتیانہ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب محکمہ جنگلات ہر سال کروڑوں روپے شجرکاری پر خرچ کرتی ہے، مگر عملی طور پر کوئی فائدہ نہیں ہوتا کیونکہ آدھی سے زیادہ رقم خورد برد ہو جاتی ہے؟

(ب) کیا حکومت شجرکاری پر خرچ کردہ رقم کسانوں کو معاہدہ کے تحت دینے کے لئے تیار ہے تاکہ وہ شجرکاری کریں اور دس سال تک درخت نہ کاٹیں، اس طرح صوبہ میں درختوں کی تعداد میں اضافہ بھی ہوگا اور کروڑوں روپے کی بچت بھی حکومت کو ہوگی؟

(تاریخ وصولی 30 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 19 اگست 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) یہ درست نہ ہے کہ محکمہ کو مختص کئے گئے فنڈز میں کوئی خورد برد ہوتی ہے۔ گورنمنٹ کی طرف سے مختص شدہ فنڈز منظور شدہ سالانہ پروگرام کے مطابق خرچ کیے جاتے ہیں۔

(ب) محکمہ گاہے بگاہے زمینداروں کے لیے ترقیاتی اسکیمیں جاری کرتا رہتا ہے۔ رواں مالی سال میں بھی ایک ترقیاتی سکیم "Enhancing Tree Cover Through farmers in the Punjab" جاری ہے جسمیں زمینداروں سے ان کی زمین ایک معاہدہ کے تحت 5 سال کے لیے حاصل کرکے اس میں جنگل لگا دیا جاتا ہے۔ اور اس جنگل لگانے کا تمام خرچ ماسوائے آبپاشی کے محکمہ برداشت کرتا ہے اس سکیم کے تحت اب تک پنجاب بھر میں 5050 ایکڑ رقبہ پر جنگل لگائے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اکتوبر 2010)

ڈیرہ غازی خان کے کوہ سلیمان ایریا میں درختوں کے بیج کا ائریل سپرے کی تفصیلات

*4109: جناب محمد محسن خاں لغاری: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈیرہ غازی خان کے کوہ سلیمان ایریا میں درختوں کے بیج کا ائریل سپرے (Ariel Spray) کیا گیا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کس قسم کے درخت کے بیج کا سپرے کیا گیا ہے اور کتنے علاقے پر؟

(ج) کتنا بیج سپرے کیا گیا ہے، وزن بتایا جائے نیز بیج کی کوالٹی اور نمبر سے بھی ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(د) مذکورہ بیج کے سپرے کے لئے جو جہاز استعمال کیا گیا ہے اس پر کتنے اخراجات ہوئے ہیں تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ہ) کیا بیج پھینکنے کے لئے کوئی ٹیکنیکل ایکسپرٹ موجود تھے اگر ہاں تو ان کے نام اور عہدے سے ایوان کو مطلع کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 6 اگست 2009 تاریخ ترسیل 2 ستمبر 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) جی ہاں۔ یہ تجرباتی طور پر کیا گیا۔

(ب) تقریباً ایک ہزار ایکڑ پر سنتھا اور پھلائی کے بیج کا سپرے کیا گیا۔

(ج) اچھی کوالٹی کے 200 کلو گرام بیج کا سپرے کیا گیا۔

(د) جو جہاز بیج کے سپرے کیلئے استعمال کیا گیا اس پر کوئی اخراجات نہیں ہوئے جناب احسن اقبال کمشنر ڈیرہ غازیخان کی کاوشوں سے Air craft of civil Aviation Authority headquarter CAA old terminal –I.Jinnah International Airport, Karachi. نے Free of cost قومی فریضہ سر انجام دیا۔

(ہ) جی ہاں محکمہ جنگلات کے سینئر آفیسر سید محمد اجمل رحیم ناظم جنگلات ڈیرہ غازیخان کی زیر نگرانی اور فیلڈ عملہ فورٹ منرو بیج جہاز کے ذریعے پھینکا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جنوری 2010)

لاہور۔ جلو وائلڈ لائف پارک / بریڈنگ سنٹر جلو کی آمد و اخراجات و دیگر تفصیلات

*4172: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جلو وائلڈ لائف پارک / بریڈنگ سنٹر جلو لاہور کی سال 08-2007 اور 09-2008 کی کل آمدن اور اخراجات سال وائز بتائیں؟

(ب) اس پارک / بریڈنگ سنٹر کی آمدن کے ذرائع کون کون سے ہیں؟

(ج) اس میں کون کون سے جانور رکھے گئے ہیں؟

(د) سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران اس پارک / بریڈنگ سنٹر کے لئے کون کون سے جانور کس کس ملک سے کتنی مالیت میں خرید کئے گئے؟

(ہ) اس سنٹر میں کن کن جانوروں کی بریڈنگ کی جاتی ہے؟

(و) اس سنٹر سے سالانہ کتنے جانور بریڈ ہوتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 29 اگست 2009 تاریخ ترسیل 14 ستمبر 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف)

عرصہ	آمدن	اخراجات
08-2007	/491100 - روپے	/8097594 - روپے
09-2008	/594500 - روپے	/10812525 - روپے

(ب) بریڈنگ سنٹر کی آمدن کے ذرائع:۔

فروختگی جانوران و پرندگان۔

(ج) رکھے گئے جانوران کا جدول (الف) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(د) جی نہیں۔ دوران سال 08-2007 اور 09-2008 میں کسی بھی ملک سے کوئی خریداری نہیں کی گئی۔

(ہ) اس سنٹر میں بریڈ ہونے والے جانوروں کا جدول (ب) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(و) سالانہ بریڈ ہونے والے جانوروں کا جدول (ج) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جنوری 2010)

لاہور-چڑیا گھر کمیٹی تشکیل نہ پانے کی وجوہات و دیگر تفصیلات

*4205: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نئی Zoo کمیٹی تشکیل نہ پانے کی وجہ سے ٹھیکہ جات نہ دینے کے باعث چڑیا گھر لاہور کو لاکھوں روپے کا نقصان برداشت کرنا پڑ رہا ہے ابھی تک کمیٹی تشکیل نہ پانے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) اگر کمیٹی تشکیل پا چکی ہے تو چیئر مین، وائس چیئر مین اور ممبران کمیٹی کے نام اور عہدے بتائے جائیں نیز سابقہ کمیٹی کی میعاد کب ختم ہوئی تھی؟
(ج) کمیٹی کی عدم موجودگی میں چڑیا گھر کے انتظامی امور از قسم جانوروں کی خوراک، چڑیا گھر کی Maintenance، ترقیاتی کاموں کا جائزہ اور Zoo سفاری کے تمام انتظامی معاملات کس کی منظوری اور کس قانون کے تحت انجام دیئے جا رہے ہیں؟
(د) محکمہ وائلڈ لائف اور چڑیا گھر انتظامیہ کے مابین Coordination بہتر بنانے کے لئے حکومت کون سے اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 30 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 29 دسمبر 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) یہ درست نہ ہے۔ عبوری ZOO کمیٹی تشکیل نہ پانے ٹھیکہ جات نہ دیئے جانے کے باعث چڑیا گھر لاہور کی آمدنی میں کوئی نقصان برداشت کرنا پڑا اور نہ ہی نئی کمیٹی کی تشکیل میں کوئی غیر ضروری تاخیر ہوئی بلکہ تقریباً ایک ماہ کے اندر مجاز اتھارٹی سے منظوری حاصل ہوتے ہی نئی کمیٹی تشکیل دے دی گئی۔
(ب) Zoo Maintenance Committee تشکیل پا چکی ہے جس کے چیئر مین اور ممبران کے نام درج ذیل ہیں۔ سابقہ Zoo Maintenance Committee مورخہ 2009-08-05 کو ختم ہوئی۔

آفیشل ممبرز

1	ڈائریکٹر جنرل وائلڈ لائف اینڈ پارکس پنجاب	چیئر مین
2	سینئر چیف (ایگریکلچر) پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ	ممبر
3	نمائندہ فنانس ڈیپارٹمنٹ (جو کہ ڈپٹی سیکرٹری کے رینک سے کم نہ ہو)	ممبر
4	نمائندہ ایڈمنسٹریٹو ڈیپارٹمنٹ (جو کہ ڈپٹی سیکرٹری کے رینک سے کم نہ ہو)	ممبر
5	نمائندہ یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینمل سائنسز لاہور (جو کہ اسسٹنٹ پروفیسر کے رینک سے کم نہ ہو)	ممبر
6	نمائندہ زوالوجی ڈیپارٹمنٹ، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور (جو کہ اسسٹنٹ پروفیسر کے رینک سے کم نہ ہو)	ممبر

7	کنزرویٹر نیشنل کونسل فار کنزرویشن آف وائلڈ لائف اسلام آباد	ممبر
8	ڈائریکٹر چڑیا گھر لاہور	نان ممبر سیکرٹری

نان آفیشل ممبرز

1	مسٹر تنویر اسلم ملک۔ایم۔پی۔اے پی پی 21 چکوال	چیئرمین
2	ڈاکٹر محمد افضل۔ریٹائرڈ چیف کنزرویٹر آف فارسٹ DHA لاہور	ممبر
3	مسٹر غضنفر علی خان لنگاہ۔ریٹائرڈ ڈپٹی ڈائریکٹر وائلڈ لائف رائے ونڈ روڈ لاہور	ممبر
4	مسٹر اسامہ طارق خان۔چیف ایگزیکٹو طارق گارڈن لاہور	ممبر
5	مس عظمیٰ خان WWF پاکستان	ممبر
6	ڈاکٹر رفعت سلیمان بٹ۔U۔159 سٹریٹ نمبر، فیز II، DHA لاہور	ممبر

(ج) گورنمنٹ کے نوٹیفکیشن نمبر 63/(SOAH-III(Agri)، 14-XI مورخہ 05-06-1969 کے تحت چڑیا گھر کمیٹی کی عدم موجودگی میں چڑیا گھر کے انتظامی امور، جانوروں کی خوراک، چڑیا گھر کی Maintenance ترقیاتی کاموں کی نگرانی ڈائریکٹر چڑیا گھر لاہور، ڈائریکٹر جنرل وائلڈ لائف اینڈ پارکس پنجاب اور ایڈمنسٹریٹو ڈیپارٹمنٹ نے کی۔

(د) لاہور چڑیا گھر کی انتظامیہ اور محکمہ تحفظ جنگلی حیات پنجاب میں مؤثر Coordination موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اکتوبر 2010)

جلو پارک لاہور سے کروڑوں روپے کے جانور و پرندوں کی تفصیلات

*4320: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مورخہ 26 ستمبر 2009 کی ایک مؤقر اخبار کی خبر کے مطابق جلو پارک لاہور سے کروڑوں روپے کے 97 جانور اور پرندے چوری کر لئے گئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کے ذمہ دار اسسٹنٹ ڈائریکٹر اور ڈپٹی ڈائریکٹر کے خلاف کوئی محکمانہ قانونی کارروائی نہ ہوئی ہے؟

(ج) کیا حکومت اس کی تحقیقات اعلیٰ افسران سے کروانے اور ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 8 اکتوبر 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) اخبار کی خبر شر انگیز اور حقائق کے منافی ہے۔ جلو پارک سے کوئی جانور چوری نہیں ہوئے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ کسی سرکاری افسر کے خلاف اس بنا پر کوئی کارروائی نہ ہوئی ہے کیونکہ اب کوئی واقعہ رونما نہیں ہوا ہے۔

(ج) چونکہ ایسا واقعہ رونما نہیں ہوا ہے اس لیے کوئی کارروائی زیر عمل نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اکتوبر 2010)

ضلع خوشاب۔ محکمہ جنگلات میں بھرتی کی تفصیل

*4439: ملک محمد جاوید اقبال اعوان: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2008ء سے آج تک ضلع خوشاب محکمہ جنگلات میں کتنے افراد کو بھرتی کیا گیا ان کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت، ڈومی سائل اور پتہ جات بتائیں؟

(ب) اس عرصہ کے دوران بھرتی ہونے والے ملازمین سے کتنے عارضی اور کتنے ریگولر بھرتی ہوئے؟

(ج) یکم جنوری 2008 سے آج تک کتنے عرصہ ملازمت پر پابندی (Ban) رہی؟

(د) کیا پابندی کے دوران بھی کسی کو بھرتی کیا گیا؟

(ہ) اگر پابندی کے دوران بھی بھرتی کی گئی تو اس کی وجوہات نیز اس کے ذمہ دار کون ہیں؟

(تاریخ وصولی 15 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 4 دسمبر 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) یکم جنوری 2008 سے آج 09-12-18 تک کل 12 افراد کو بھرتی کیا گیا جنکی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ	تعلیمی قابلیت	ڈومیسائل	پتہ
1	نصرت خان	فارسٹ گارڈ	05	میٹرک	خوشاب	چکنمبر 45ایم بی، خوشاب
2	قیصر عباس	فارسٹ گارڈ	05	بی۔اے	خوشاب	پنجہ، تحصیل وضلع خوشاب
3	اسد اقبال	فارسٹ گارڈ	05	ایم۔اے	خوشاب	آدھیکوٹ، تحصیل نورپور ضلع خوشاب
4	اسدالرحمان	فارسٹ گارڈ	05	ایف۔اے	خوشاب	کھگلی، خوشاب
5	غلام جیلانی	فارسٹ گارڈ	09	ایف۔اے	خوشاب	34ڈی بی، خوشاب
6	محمد رؤف	فارسٹ گارڈ	09	ایم۔اے	خوشاب	محلہ بادشاہ والہ، خوشاب
7	محمد عرفان	جونیئر کلرک	07	بی۔کام	خوشاب	محب پور، خوشاب
8	محمد رمضان	جونیئر کلرک	07	بی۔اے	خوشاب	محلہ توحید آباد خوشاب
9	عمر دراز	ٹریکٹر ڈرائیور	05	مڈل	خوشاب	کرپالکہ، خوشاب
10	مبشر عباس	جونیئر کلرک	07	ڈی۔کام	بھکر	وراڈ نمبر 4محلہ سٹھیانوالہ بھکر
11	محمد عباس	ٹریکٹر ڈرائیور	01	پرائمری	خوشاب	ڈیرہ مندیال، خوشاب
12	سید غلام رضا شاہ	نائب قاصد	01	پرائمری	خوشاب	محلہ فاضلہ آباد خوشاب

(ب) چھ(6) ملازمین نمبر(1تا6) مستقل اور چھ ملازمین نمبر(7تا12) عارضی (کنٹریکٹ) پر بھرتی ہوئے۔

(ج) گورنمنٹ پنجاب سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ لیٹر نمبر SOR-IV(S&GAD)10-1/2003DATED3-2-2009 کے تحت سکیل نمبر ایک تا پانچ کی ملازمت پر پابندی اٹھائی گئی لیکن بعد میں بذریعہ لیٹر نمبر SOR-IV(S&GAD)10-1/2003DATED26-2-2009 کے تحت لگادی گئی اور پھر بذریعہ نمبری SOR-IV(S&GAD)10-1/2003 مورخہ 10-4-2009 کے تحت اٹھالی گئی اس طرح ملازمتوں پر تقریباً ڈیڑھ ماہ پابندی رہی۔

(د) پابندی کے دوران کسی کو بھرتی نہیں کیا گیا۔

(ہ) پابندی کے دوران نہ کوئی بھرتی کی گئی اور نہ کوئی اس کا ذمہ دار ہے۔

(تاریخ وصولی جواب15فروری2010)

بہاولپور میں پارک بنانے کا مسئلہ

*4488: جناب ذوالفقار علی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بہاول پور شہر سے دو ایکڑ کے فاصلہ پر کافی رقبہ پر جنگل ہے جو کہ شہر سے مل چکا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ جنگل جرائم پیشہ افراد کی پناہ گاہ بن چکا ہے؟

(ج) کیا محکمہ جنگلات اس جگہ پارک بنانے کا ارادہ رکھتا ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی22اکتوبر2009تاریخ ترسیل17نومبر2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) جنگل جرائم پیشہ افراد کی پناہ گاہ نہ ہے۔

(ج) محکمہ جنگلات وسائل کی دستیابی پر پارک بنانے کی تجویز پر غور کر سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب13اکتوبر2010)

صوبہ میں جنگلی حیات کے تحفظ کے لئے فراہم کی گئی اراضی کی تفصیلات

*4916: محترمہ خدیجہ عمر: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ پنجاب حکومت نے صوبے میں وائلڈ لائف (جنگلی حیات) کے تحفظ اور فروغ کے لئے چالیس ہزار ایکڑ اراضی پرائیویٹ سیکٹر کو لیز پر دینے کا فیصلہ کیا ہے اگر ہاں تو اس اراضی کی لوکیشن (Location) کی تفصیل کے بارے میں ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) مذکورہ اراضی کن کن کو لیز پر دی گئی ہے اور اس کی شرائط کیا ہیں تفصیل سے ایوان کو مطلع کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 17 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 31 دسمبر 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) یہ درست نہ ہے اور یہ بات محکمہ کے علم میں نہیں۔

(ب) محکمہ نے کوئی اراضی کسی کو لیز پر نہیں دی نہ ہی ایسی کوئی تجویز زیر غور ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 اکتوبر 2010)

فیصل آباد گٹ والا پارک سے متعلقہ تفصیلات

*5032: جناب علی حیدر نور خان نیازی: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ گٹ والا پارک فیصل آباد 04-2003 میں شروع کیا گیا تھا؟

(ب) مذکورہ منصوبہ پر اب تک کتنے اخراجات ہو چکے ہیں؟

(ج) مذکورہ منصوبہ تکمیل کے کن مراحل میں ہے اور یہ کب تک مکمل ہو جائے گا؟

(د) پارک ہذا میں عوام الناس کی تفریح کیلئے کون کونسی سہولیات فراہم کی گئی ہیں؟

(تاریخ وصولی 21 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 31 دسمبر 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) درست نہ ہے! یہ منصوبہ 85-1984 میں شروع ہوا تھا۔

(ب) اس منصوبہ کی تکمیل پر 1 کروڑ 56 لاکھ روپے خرچ ہوئے۔

(ج) یہ منصوبہ سال 92-1991 میں مکمل ہو گیا تھا۔ تاہم محکمہ تحفظ جنگلی حیات و پارکس نے ایک اور سکمی شروع کی ہے جو 30 جون 2011 تک مکمل ہو جائے گی۔

(د) پارک میں عوام الناس کو تفریح کیلئے درج ذیل سہولیات فراہم کی گئی ہیں: سیر و تفریح کیلئے گھاس والے لان، بے شمار زیبائشی پودہ جات اور رنگارنگ قسم کے درخت، ریفرشمنٹ کیلئے 3 عدد کنٹین ہائے، چلنے پھرنے کیلئے ٹریک، بچوں کیلئے جھولے وغیرہ جنگلی جانور جن میں مور، اڑیال، ہرن، نیل گائے، بندر اور مگرمچھ وغیرہ موجود ہیں۔ اس کے علاوہ سیر و تفریح کیلئے آبی جھیل و کشتیاں موجود ہیں۔ جناب وزیر اعلیٰ کی طرف سے انٹری پارکنگ فری ہے۔ بیٹھنے کیلئے لکڑی کے بنچ، دو عدد Toilet، دو ایکڑ پر بانس کی فصل، زیبائشی پودہ جات کی نرسری، پارک میں روشنی کیلئے بجلی کے پول لائٹس وغیرہ، پانی پینے کیلئے دو عدد ہینڈ پمپ، ایک عدد فوارہ، کوڑا کرکٹ ڈالنے کیلئے ڈسٹ بن۔ اس کے علاوہ عوام الناس کی سہولت کیلئے 10 عدد خوبصورت چھتریاں بھی موجود ہیں۔ مزید پارک میں حکومت پنجاب عوام کی تفریح کیلئے الیکٹرک جھولے اور آبشار بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2010)

میانوالی، 09-2008، لکڑی چوری سے متعلقہ تفصیلات

*5033: جناب علی حیدر نور خان نیازی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع میانوالی میں سال 09-2008 سے لیکر اب تک لکڑی چوری کے کتنے مقدمات درج ہوئے کتنے افراد نامزد کئے گئے اور کتنے گرفتار ہوئے؟

(ب) لکڑی چوری روکنے کیلئے محکمہ مزید کیا کیا اقدامات اٹھا رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 21 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 31 دسمبر 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) ضلع میانوالی میں سال 09-2008 سے لیکر اب تک لکڑی چوری کے 75 مقدمات مختلف پولیس تھانوں میں درج کیے گئے ہیں۔ 270 افراد نامزد کیے گئے جن میں سے 176 افراد گرفتار ہوئے۔ مزید برآں 3 عدد ملازمین کے خلاف لکڑی چوری کے پرچے درج ہوئے۔ اس کے علاوہ فاریسٹ ایکٹ کے تحت 1341 افراد کے خلاف 632 ڈیمج رپوٹس کاٹی گئیں اور ان میں سے 236 کیس Compound ہوئے جن سے۔/3655805 روپے جرمانہ وصول

ہوااور 202 کیس عدالتوں میں زیر سماعت ہیں اور 194 بقایا کیسز کے سلسلے میں 75 عدد FIRs درج کرائی گئی ہیں۔

(ب) (i) محکمہ نے جنگل کی چوری روکنے کے لیے خاطر خواہ اقدامات کیے ہیں اور سخت حفاظتی تدابیر اختیار کی ہیں۔ جہاں تک کہ اگر کوئی ملازم بھی ملوث پایا گیا اس کے خلاف سخت کارروائی کی ہے۔ حال ہی میں میانوالی میں لکڑی چوری کی رپورٹس پر باقاعدہ انکوائری کرائی گئی اور اس انکوائری کی بنیاد پر ایکشن لیتے ہوئے مسٹر ظہور احمد ڈی۔ ایف۔ او میانوالی، دو ایس ڈی ایف اوز، دو فارسٹرز اور تین فارسٹ گارڈز کو معطل کر کے باقاعدہ انکوائری کا حکم جاری کر دیا گیا ہے۔ معطل شدہ فارسٹرز اور فارسٹ گارڈز کو میانوالی فاریسٹ ڈویژن سے نکال کر ناظم اعلیٰ جنگلات راولپنڈی کے دفتر Attach کر دیا ہے۔ محکمہ پولیس کے تعاون سے لکڑی چوروں پر کڑی نگاہ رکھی جا رہی ہے۔ دفعہ 42 / 41 کے تحت لکڑی کی فری موومنٹ پر پابندی لگائی گئی ہے اور اس سلسلے میں پرمٹ سسٹم کو مزید مؤثر بنانے کے لیے بھی اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ لکڑی چوری کے خلاف فاریسٹ ایکٹ 1927 کے تحت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ اس سلسلے میں موبائل ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جو کہ مؤثر گشت کر کے درختوں کی چوری کو روکنے میں دن رات مصروف ہیں۔

(ii) فاریسٹ سٹاف کو محدود بجٹ کے باوجود موٹر سائیکلیں فراہم کی جا رہی ہیں اس سال ضلع میانوالی میں 4 عدد نئی موٹر سائیکلیں فراہم کی گئی اور فاریسٹ سٹاف کو اسلحہ فراہم کرنے کے لیے بھی مؤثر اقدامات زیر غور ہیں۔

(iii) فاریسٹ ایکٹ 1927 کا ترمیم شدہ مسودہ جو کہ منظوری کے آخری مراحل میں ہے جس میں جنگلات کے جرم کے سلسلے میں سخت سزائیں اور مؤثر کنٹرول کے پہلو موجود ہیں امید ہے کہ اس کے لاگو ہونے سے بھی لکڑی چوری روکنے میں کافی مدد ملے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جولائی 2010)

چڑیا گھر لاہور میں تعمیر و مرمت کے کام کی تفصیلات

*5071: انجینئر قمر الاسلام راجہ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چڑیا گھر لاہور میں تعمیر و مرمت کا کام جاری ہے، کیا یہ بھی درست ہے کہ مقرر کردہ میعاد گزرنے کے باوجود ابھی تک کام ختم نہیں ہوا، اسکی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) اس میں غیر ضروری التواء کے ذمہ داروں کے خلاف کوئی انضباطی کارروائی کی گئی؟

(تاریخ وصولی 25 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 25 جنوری 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) یہ درست ہے کہ لاہور چڑیا گھر میں تعمیر ومرمت کا کام جاری ہے کام کی تکمیل میں تاخیر کی وجوہات درج ذیل ہیں:-

1۔لاہور چڑیا گھر کے تعمیراتی کاموں کے لیے فنڈز بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ پنجاب کو جاری ہوئے جنہوں نے یہ کام اپنی نگرانی میں مورخہ 2006۔02۔15 کو شروع کروائے۔

2۔ تعمیراتی کاموں کے دوران اس وقت کے سیکرٹری فارسٹ، وائلڈلائف وماہی پروری ڈیپارٹمنٹ پنجاب نے اپنے دورہ لاہور چڑیا گھر کے دوران جانوروں اور پرندوں کے پنجروں کو قدرتی ماحول کے مطابق بنانے کے لیے ماسٹر پلان میں چند تبدیلیاں کروانے کی غرض سے مورخہ 2006۔10۔3 کو تعمیراتی کام بند کروادیئے اور Consultant کو تبدیلیوں کے بارے میں آگاہ کیا۔

3۔Consultant نے ماسٹر پلان میں تجویز کردہ تبدیلیاں کیں اور منظوری کے لیے مورخہ 2007۔07۔12 کو P&D میں میٹنگ ہوئی جس میں نیا پلان زیر بحث آیا۔

P&D ڈیپارٹمنٹ نے ریپٹائیل ہاؤس کو ڈبل سٹوری کی بجائے سنگل سٹوری اور رواک تھروایوری کو چھوٹا کر کے چار سرکل میں بنانے کی تجویز کو مان لیا اور دوبارہ تعمیراتی کام مورخہ 2007۔11۔27 کو شروع کروادیئے۔اس تمام کارروائی کی وجہ سے کام بند رہے اور کاموں کی تکمیل میں تاخیر ہوئی تعمیر ومرمت کا کام حسب ضرورت ہوتا رہتا ہے۔اس وقت چڑیا گھر میں ریپٹائیل ہاؤس، جنگل کیفے، واٹر فاوئیل ایریا، شیر گھر، بندر گھر سمال کیٹ سیکشن، چیمپنیزی ہاؤس اور ریچھ گھر کا ایک حصہ بالکل مکمل ہو چکا ہے۔بقیہ کام جن میں برڈ ایوری، آفس بلاک ولیبارٹری، پارکنگ پلازہ، انٹری گیٹس کی تعمیر نو، پبلک ٹوئیلٹ، لیپرڈ ہاؤس کا کام ہونا باقی ہے جو کہ آئندہ مالی سال میں شروع ہونگے۔

(ب) ماسٹر پلان کی تکنیکی تبدیلی کی وجہ سے وقت درکار تھا اور اس کے لئے مختلف محکموں کی آراء اور منظوری درکار تھی اس لیے اس کام کی تکمیل میں تاخیر ہوئی اور کوئی فرد واحد اس میں بلا واسطہ ذمہ دار نہ تھا لہٰذا انضباطی کارروائی کا جواز موجود نہ تھا۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جولائی 2010)

محکمہ کے عملہ کی تعداد و دیگر تفصیلات

*5109: انجینیر قمرالاسلام راجہ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ جنگلی حیات کا کل عملہ کتنے افراد پر مشتمل ہے اور سال 10-2009 کے بجٹ میں اس کے لیے کل کتنی رقم مختص کی گئی ہے نیز اس مالی سال میں محکمہ کو اپنے وسائل سے کتنی رقم ملنے کی توقع ہے؟

(ب) غیر قانونی شکار پر سال 2008 اور 2009 میں محکمہ نے کل کتنے افراد کا چالان کیا اور اس عرصہ میں کل کتنے افراد سزایاب ہوئے؟

(ج) محکمہ نے جنگلی حیات کے تحفظ کے لئے موجودہ مالی سال میں کسی قسم کی آگہی مہم چلانے کا پروگرام بنایا ہے اگر بنایا ہے تو اس کی نوعیت کیا ہے اور اس کیلئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 3 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 25 جنوری 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) محکمہ جنگلی حیات کا کل عملہ 1,864 افراد پر مشتمل ہے۔ سال 10-2009 کے بجٹ میں اس کے لیے -/25,39,10,000 روپے رقم مختص کی گئی ہے اور اس سال محکمہ کو اپنے وسائل سے کوئی رقم نہ ملتی ہے۔ موصول ہونے والے محاصل سرکاری خزانہ میں چلے جاتے ہیں۔

(ب) سال 2008 (ازیکم جنوری تا 31 دسمبر) کے دوران 3794 افراد کا چالان کیا گیا اور کل 22 افراد بذریعہ عدالت سزایاب ہوئے۔

سال 2009 (ازیکم جنوری تا 31 دسمبر) کے دوران 3818 افراد کا چالان کیا گیا اور کل 115 افراد بذریعہ عدالت سزایاب ہوئے۔

(ج) جاری مالی سال میں بذریعہ اخبارات (پرنٹ میڈیا) عوامی آگاہی / اشتہاری مہم میں مقامی جنگلی حیات کے تحفظ / کنزرویشن، اور انکی نسل کشی روکنے کے لیے عوام کو قوانین پر عملدرآمد کی ترغیب دی گئی ہے اور غیر قانونی شکار کی روک تھام کے لیے اطلاع عام اور انتباہ کے اشتہار جاری کیے گئے اور اس کے لیے 15 لاکھ روپے مختص کئے گئے۔ علاوہ ازیں براہ راست رابطہ

عوام مہم بھی جاری ہے جس میں جانوروں کے تحفظ اور فروغ کے لیے عوام الناس کو آگاہ کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جولائی 2010)

مداریوں کے نئے لائسنسز کے اجرائپر پابندی کی وجوہات

*5345: محترمہ نسیم لودھی: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیایہ درست ہے کہ سال 2009 میں محکمہ جنگلی حیات نے مداریوں پر نئے لائسنس جاری کرنے پر پابندی عائد کر رکھی تھی، نئے لائسنس جاری کرنے پر پابندی کن وجوہات کی بناپر عائد کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 12 مارچ 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

بندر اور ریچھ کی نسل میں کمی کے باعث نئے لائسنس جاری کرنے پر 1991 سے پابندی عائد کی گئی تھی جس پر پچھلے 20 سال سے عمل ہو رہا ہے اور سال 2009 میں بھی پابندی برقرار تھی تاکہ ان کی نسل کو بچایا جاسکے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اکتوبر 2010)

لاہور جنگلات کا رقبہ ودیگر تفصیلات

*5473: جناب وسیم قادر: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں محکمہ جنگلات کا کل کتنا رقبہ کس کس جگہ ہے اس وقت کتنے رقبہ پر جنگل ہے

کتنا رقبہ خالی پڑا ہے اور کتنا رقبہ کن کن ناجائز قابضین کے پاس ہے؟

(ب) محکمہ جنگلات لاہور کو 2009 میں کتنی آمدن ہوئی؟

(ج) 2009 کے دوران لاہور میں لکڑی چوری کے کتنے کیسز کا اندراج ہوا اور اس میں کتنے ملازمین ملوث پائے گئے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ناجائز قابضین سے قبضہ لینے اور جنگلات کی قیمتی لکڑی چوری کرنے والے ملازمین کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائے؟

(تاریخ وصولی 5 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 9 مارچ 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) لاہور میں محکمہ جنگلات کا کل رقبہ = 2343 ایکڑ ہے۔

(1) جلو فارسٹ =456 ایکڑ

(2) شاہدرہ فارسٹ = 1615 ایکڑ

(3) اینو بھٹی (Anno bhethi) = 272 ایکڑ

جلو فارسٹ	456 ایکڑ پر فارسٹ پارک بنایا گیا ہے۔
شاہدرہ فارسٹ	678 ایکڑ رقبہ میں سے 75 ایکڑ پر جنگل ہے۔ اور 601 ایکڑ خالی ہے۔ 2.5 ایکڑ پر قبرستان بنا ہوا ہے۔
کرول جنگل	545 ایکڑ رقبہ میں سے 50 ایکڑ پر جنگل ہے۔ 495 ایکڑ خالی ہے۔
جھگیاں جنگل	392 ایکڑ میں سے 70 ایکڑ پر جنگل ہے۔ اور 322 ایکڑ خالی ہے۔
اینو بھٹی	272 ایکڑ رقبہ میں سے 202 ایکڑ پر جنگل اور رقبہ پر کوئی ناجائز قابض نہ ہے۔

(ب) 2009 کے دوران محکمہ جنگلات کو دو کروڑ چھہتر لاکھ اٹھتر ہزار روپے آمدن ہوئی۔

(ج) 2009ء کے دوران لاہور میں لکڑی چوری کے 41 عدد کیس اندراج ہوئے جس میں محکمہ جنگلات کا کوئی ملازم ملوث نہ پایا گیا۔

(د) لکڑی چوری میں کوئی ملازم ملوث نہ پایا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 اکتوبر 2010)

فش فارمنگ کے لئے قرضہ حاصل کرنے کا طریق کار و دیگر تفصیلات

*5476: جناب وسیم قادر: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت فش فارمنگ کے لئے آسان شرائط پر قرضہ دے گی جو 2 فیصد مارک اپ پر دیا جائے گا؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ قرضہ زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم ایک فرد کو کتنا دیا جائے گا اور اس کا طریق کار کیا ہو گا؟

(تاریخ وصولی 5 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 9 مارچ 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) جی نہیں۔ 2 فیصد مارک اپ پر قرضہ دینے کی کوئی سکیم فی الحال حکومت کے زیر غور نہیں ہے۔

(ب) متعلقہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اکتوبر 2010)

محکمہ ماہی پروری کی آمدن کے ذرائع و دیگر تفصیلات

*5771: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ ماہی پروری کی آمدن کے ذرائع کیا ہیں؟

(ب) محکمہ ماہی پروری اپنی آمدن میں اضافہ کے لئے مزید کیا کیا اقدامات اٹھا رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 5 فروری 2010 تاریخ ترسیل 21 اپریل 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) محکمہ ماہی پروری پنجاب کی آمدن کے ذرائع درج ذیل ہیں۔

1۔ قدرتی پانیوں کی نیلامی (Leases)

2۔ بچہ مچھلی کی فروخت

3۔ اجراء لائسنس برائے شکار مچھلی۔

(ب) محکمہ ماہی پروری پنجاب نے اپنی آمدن میں اضافہ کے لیے ہیچروں اور نرسریوں پر کئی ترقیاتی سکیمیں شروع کی ہیں جن کا مقصد مچھلی اور بچہ مچھلی کی زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل کرنا ہے۔ان ترقیاتی سکیموں کے نام درج ذیل ہیں۔

1۔ Improvement and Renovation of Existing Hatcheries
2۔ Reactivation of Retrieved Nursery Units
3۔ Promotion of Shrimp Culture in Saline & Brackish Waters
4۔ Estt. Of Biodiversity Hatchery at Chashma
5۔ Est. Mahseer Fish Hatchery in Semi Cold Water
6۔ Studies on physiological/reproductive behaviour of Carnivorous fish species

(تاریخ وصولی جواب 12اکتوبر 2010)

ضلع چنیوٹ محکمہ جنگلات کا رقبہ ودیگر تفصیلات

*5773: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ میں محکمہ جنگلات کا رقبہ کتنا ہے اور کس کس جگہ ہے؟

(ب) کتنے رقبہ پر جنگلات ہے اور کس کس جگہ ہے؟

(ج) اس ضلع میں یکم جنوری 2009 سے آج تک کتنی لکڑی فروخت کی گئی؟

(د) اس ضلع میں مذکورہ عرصہ میں کتنے لکڑی چور پکڑے گئے؟

(ہ) اس عرصہ میں لکڑی چوری میں ملوث کتنے سرکاری ملازمین پائے گئے، ان کے نام، عہدہ، گریڈ بتائیں؟

(تاریخ وصولی 5فروری 2010 تاریخ ترسیل 21اپریل 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) کل رقبہ = 1500 ایکڑ

چک سرکار =

چک مھتر ومہ =

بیلہ منگھینی =

(ب) 1500ایکڑ کل رقبہ ہے۔ خالی پڑا ہے اور دریا کا پاٹ ہے۔ جنگلوں کا نام چک سرکار، چک مھتر ومہ، منگھینی ہے۔

(ج) 116 درخت فروخت ہوئے۔ 3591.23 شیشم یونٹ رقم۔/8,78,936 روپے۔

(د) لکڑی چوری میں 45 ملزمان پکڑے گئے۔

(ہ) 8 ملازمین لکڑی چوری میں ملوث پائے گئے جن کے نام وعہدہ درج ذیل ہیں:

نمبر شمار	نام ملازم	عہدہ	گریڈ
1	غلام حیدر	فارسٹر	11
2	محمد اکرم	فارسٹ گارڈ	9
3	اعجاز حسین	فارسٹ گارڈ	9
4	اکبر علی	فارسٹ گارڈ	9
5	ثنااللہ	فارسٹ گارڈ	9
6	رضوان بشیر	فارسٹ گارڈ	9
7	محمد اعجاز	فارسٹ گارڈ	9
8	محمد نواز	فارسٹ گارڈ	9

(تاریخ وصولی جواب 14 اکتوبر 2010)

چڑیا گھر لاہور ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*6071: محترمہ نسیم لودھی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چڑیا گھر لاہور میں کل کتنے ملازمین ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ چڑیا گھر لاہور میں بیشتر ملازمین ڈیلی ویجز پر کام کرتے ہیں، ان کو کب تک ریگولر کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 25 فروری 2010 تاریخ ترسیل 2 جون 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) لاہور چڑیا گھر میں کل 150 ملازمین کام کر رہے ہیں جن میں 79 ریگولر 5 کنٹریکٹ اور 66 ڈیلی ویجز پر کام کر رہے ہیں۔

(ب) لاہور چڑیا گھر میں 66 ڈیلی ویجز پر کام کر رہے ہیں حکومت پنجاب کی طے شدہ / منظورہ شدہ پالیسی کے تحت ہی ان ملازمین کو ریگولر کیا جائیگا۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اکتوبر 2010)

مداریوں پر نئے لائسنس جاری کرنے کی تفصیلات

*6256: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب میں سال 2000 میں محکمہ جنگلی حیات نے مداریوں پر نئے لائسنس جاری کرنے پر پابندی عائد کردی تھی؟

(ب) مذکورہ پابندی کن وجوہات کی بنا پر عائد کی گئی؟

(تاریخ وصولی 10 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 28 اپریل 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) یہ درست نہ ہے۔ مداریوں پر نئے لائسنس جاری کرنے پر پابندی 1991ء میں نافذ کی گئی تھی۔

(ب) محکمہ نے بندر اور ریچھ کی نسل کو بچانے کے لیے یہ پابندی عائد کی۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اکتوبر 2010)

ضلع قصور۔ شجرکاری مہم کے دوران لگائے گئے پودوں کی تفصیلات

*6321: محترمہ شگفتہ شیخ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 08-2007، 09-2008، 10-2009 میں ضلع قصور میں کتنے پودے لگائے گئے اور ان سالوں میں شجرکاری مہم کے لئے کتنا بجٹ خرچ کیا گیا؟

(ب) مذکورہ عرصہ میں لگائے گئے پودے اب کس پوزیشن میں ہیں محکمہ ان پودوں / درختوں کی حفاظت کے لئے کیا اقدامات اٹھاتا ہے؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) سال 10-2009، 09-2008، 08-2007 میں جو پودے لگائے گئے اور ان کے اوپر جو بجٹ خرچ ہوا سال وار تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	جگہ / مقامی شجر کاری	تعداد پوداجات	خرچ
08-2007	نہری ذخیرہ چھانگا مانگا پلانٹیشن	217800	653400
09-2008	نہری ذخیرہ چھانگا مانگا پلانٹیشن شجر کاری برلب انہار	464054 323861	2363745
10-2009	نہری ذخیرہ چھانگا مانگا پلانٹیشن شجر کاری برلب انہار	439656 175700	1848068
میزان		1621071	4863213

(ب) مذکورہ عرصہ میں لگائے گئے پودوں کی شرح کامیابی 90 فیصد ہے پودوں کی حفاظت کے لیے باقاعدہ عملہ تعینات ہے اور پودوں کی بہتر نشوونما کے لیے ان کی حسب ضرورت آبپاشی اور جڑی بوٹیوں کی تلفی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اکتوبر 2010)

مظفر گڑھ، جنگلات کے رقبہ اور قابضین سے متعلقہ تفصیلات

*6329: ملک بلال احمد کھر: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مظفر گڑھ میں محکمہ جنگلات کا کتنا رقبہ ہے جس پر جنگلات کے درخت موجود ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل کوٹ ادو کے جنگلات عیسن والا، ڈانڈیوالہ، بیٹ زینی پر مقامی لوگوں نے قبضہ کیا ہے، اگر قبضہ کیا ہے تو محکمہ نے کیا کارروائی کی ہے؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 13 مئی 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) مظفر گڑھ فارسٹ ڈویژن کے 11910 ایکڑ رقبہ پر جنگلات موجود ہیں۔

(ب) عیسن والا جنگل کے تقریباً 50 ایکڑ رقبہ پر مقامی لوگوں نے قبضہ کیا ہوا ہے۔ ڈسٹرکٹ آفیسر ریونیو مظفر گڑھ نے محکمہ کی کوشش پر ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر ریونیو کوٹ ادو کی سربراہی میں عملہ ریونیو وجنگلات پر مشتمل رقبہ کی حد براری اور واگزار کیے جانے کی بابت کمیٹی تشکیل دی ہے۔ بوجہ آمد سیلاب فی الحال کارروائی ملتوی کی گئی ہے۔ صورت حال کے معمول پر آنے پر ناجائز تجاوزات واگزار کرائی جائیں گی۔

ڈانڈے والا جنگل ضلعی گورنمنٹ مظفر گڑھ کے چارج میں ہے۔ جنگل مذکور کی ریونیو

ڈیپارٹمنٹ نے حد براری مکمل کر لی ہے۔ اوران کی مدد سے 120 ایکڑ رقبہ واگزار کرالیا گیا ہے۔

اس وقت اس جنگل میں کوئی ناجائز قابض نہ ہے۔

بیٹ سوہنی زینی جنگل کے 100 ایکڑ رقبہ پہ ملحقہ زمینداران قابض تھے جو ان سے واگزار کرالیا گیا

ہے۔ سال 09۔2008 میں 50 ایکڑ اور 10۔2009 میں 50 ایکڑ رقبہ پر شجر کاری کر دی گئی

ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اکتوبر 2010)

صوبہ میں قائم نیشنل پارکس سے متعلقہ تفصیلات

*6363: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ میں کتنے نیشنل پارک کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان پارکوں کا رقبہ کتنا ہے؟

(ج) ان پارکوں کی دیکھ بھال پر سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(د) ان پارکوں میں عوام الناس کے لئے کیا کیا سہولیات فراہم کی گئی ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 13 مئی 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) صوبہ میں تین نیشنل پارک ہیں۔ جن میں لال سوہانرا، مری / کوٹلی ستیاں / کھوڑہ اور کالا چٹا نیشنل پارک ہیں جو بالترتیب ضلع بہاولپور، راولپنڈی اور اٹک میں واقع ہیں۔ ان تینوں میں سے تفریح کے طور پر لال سوہانرا نیشنل پارک بہاولپور استعمال ہوتا ہے۔ جبکہ مری / کوٹلی ستیاں، کھوڑہ اور کالا چٹا نیشنل پارک ماحولیاتی آلودگی اور ہر طرح کی نباتات کو تحفظ فراہم کرنے کیلئے نوٹیفائی کیا گیا ہے۔

(ب) لال سوہانرا نیشنل پارک 162568 ایکڑ، کالا چٹا نیشنل پارک 91,342 ایکڑ جبکہ مری / کوٹلی ستیاں / کھوڑہ تحصیل مری کھوڑہ صرف 142285 ایکڑ پر مشتمل ہے۔

(ج) لال سوہانرا نیشنل پارک کی دیکھ بھال کے لئے سال 09۔2008 اور 10۔2009 میں جو رقم خرچ کی گئی اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

	2008-09	2009-10
دیکھ بھال (غیر ترقیاتی)	10526695 روپے	7190312 روپے
برائے اضافی سہولیات (ترقیاتی)	7016000 روپے	1263334 روپے
میزان:۔	17542695 روپے	8456646 روپے

(د) لال سوہانرا نیشنل پارک میں عوام کے لئے مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔

1۔ چلڈرن پارک	11۔ بچوں کیلئے جھولے
2۔ چھوٹا چڑیا گھر (Mini Zoo)	12۔ Bamboo ہٹ
3۔ گراسی لان	13۔ میز کرسیاں اور بنچ
4۔ زیبائشی پودے	14۔ کنٹین
5۔ Rose Garden	15۔ پینے کا ٹھنڈا پانی
6۔ کشتی رانی	16۔ پبلک پارکنگ
7۔ TDCP موٹل	17۔ پبلک ٹائلٹ
8۔ کالے ہرنوں کی افزائش گاہ	18 مسجد
9۔ روشنی کا انتظام	19۔ ڈسٹ بن
10۔ آبشار	

(تاریخ وصولی جواب 14 اکتوبر 2010)

پنجاب میں شجر کاری مہم کے دوران لگائے گئے پودوں کی تفصیلات

*6433: چودھری ظہیر الدین خاں: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 09-2008 اور 10-2009 میں شجر کاری مہم کے دوران محکمہ جنگلات نے پنجاب میں مختلف مقامات پر پیپل اور بوہڑ وغیرہ کے پودے لگائے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو لگائے گئے پودوں کی قسم مع کل تعداد اور شجر کاری مہم پر کل خرچ ہونے والی رقم کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 17 مئی 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ سال 09-2008 اور 10-2009 کی شجر کاری مہم کے دوران لاہور شیخوپورہ فارسٹ ڈویژن اور قصور فارسٹ ڈویژن نے بالترتیب 800 اور 350 پودے پیپل اور بوہڑ کے لگائے۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

نام ڈویژن	جگہ شجر کاری	سال	تعداد پودہ جات
لاہور شیخوپورہ فارسٹ ڈویژن	(i) جلو پارک (i) گرین بیلٹ میڈین داروغہ والا سے واہگہ (ii) جلو پارک (iii) لاہور قصور روڈ	2008-09 2009-10 2009-10 2009-10	بوہڑ: 250 پیپل: 200 بوہڑ: 200 پیپل: 50 بوہڑ: 50 بوہڑ: 50
قصور	(i) چھانگا مانگا	2008-09	بوہڑ: 200
فارسٹ ڈویژن	(i) لاہور قصور روڈ میڈین	2009-10	بوہڑ: 150
	ٹوٹل:		1150

(ب) لاہور شیخوپورہ فارسٹ ڈویژن اور قصور فارسٹ ڈویژن میں لگائے گئے پیپل اور بوہڑ کی کل تعداد 1150 ہے۔ اور ان کی شجر کاری پر 120000 روپے خرچ ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 اکتوبر 2010)

صوبہ میں وائلڈلائف پارکوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6439: محترمہ ماجدہ زیدی: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ جنگلات نے صوبہ کے کتنے مقامات پر کل کتنے وائلڈلائف پارک قائم کرر کھے ہیں؟

(ب) ان پارکوں میں عام طور پر کون کونسے جنگلی پرندوں اور جانوروں کی حفاظت اور افزائش کی جاتی ہے نیزان پر اٹھنے والے سال 09-2008 اور 10-2009 کے اخراجات کی تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 12 مئی 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) صوبہ پنجاب میں اس وقت 10 وائلڈلائف پارکس اور 4 وائلڈلائف بریڈنگ سنٹر قائم ہیں۔ تفصیل جدول نمبر 1 ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان پارکوں میں عام طور پر جنگلی جانورں جن میں نیل گائے، کالا ہرن، چنکارہ، پاڑہ، چیتل، گوڑل، شیر، بندر، اوراڑیال جبکہ جنگلی پرندوں میں مور مختلف اقسام کے فینرنٹ، طوطے، کبوتر، گینی فاؤل، کونجیں، مگ اور مرغابیاں وغیرہ کی حفاظت اور افزائش کی جاتی ہے نیزان پر اٹھنے والے سال 09۔2008 اور 10۔2009 کے اخراجات کی تفصیل جدول نمبر 2 ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اکتوبر 2010)

ضلع بہاولپور میں محکمہ جنگلات کے رقبہ سے متعلقہ تفصیلات

*6465: جناب محمد یار ہراج: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولپور میں محکمہ ہذا کا کتنا رقبہ ہے، کتنے رقبے پر کس کس جگہ جنگل ہے کتنا رقبہ خالی اور کتنا زیر کاشت ہے؟

(ب) سال 2007 سے آج تک اس ضلع میں واقع جنگلات سے آمدن اور اخراجات کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) سال 2007 سے آج تک اس ضلع میں کس کس جگہ کتنے ایکڑ پر جنگل لگا یا گیا اور کون کونسے درخت لگائے گئے ہیں؟

(د) اس وقت اس ضلع میں محکمہ ہذا کا کتنا رقبہ ناجائز قابضین کے قبضہ میں ہے ناجائز قابضین کے نام، ولدیت، پتہ جات اور رقبہ مع جگہ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ہ) اس ضلع میں آئندہ سال حکومت کتنے رقبے پر مزید جنگل لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 29 جولائی 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) ضلع بہاولپور میں محکمہ ہذا کا رقبہ 1,78,113.78 ایکڑ ہے۔ رقبہ اور جگہ جہاں جنگل ہے کی تفصیل درج ذیل ہے۔

جگہ جنگل	کل رقبہ	زیر کاشت (نہری ذخیرہ)	رقبہ قدرتی صحرا	خالی رقبہ
1۔لال سوہانرا پلانٹیشن	20974	8409.28	12,564.72	--
2۔لاڈم سر پلانٹیشن۔I	98,414	5810.74	92,603.26	--
3۔لاڈم سر پلانٹیشن II۔	43,180	4209.90	38,970.10	--
4۔بہاولپور پلانٹیشن	1316.78	991.78	NIL	325.00
5۔چک کٹورہ	1250.00	700.00	–	550.00
6۔شاہی والا پلانٹیشن	2,979.00	944.00	2035.00	NIL
7۔جانوالہ	10,000.00	Nil	10,000.00	NIL
میزان ضلع بہاولپور	1,78,113.78	21,065.70	1,56,173.08	875.00

(ب) ضلع بہاولپور میں 2007 سے آج تک ہونے والی آمدنی اور اخراجات کی سال وائز تفصیل

2007۔08 (ملین)

	آمدن	خرچہ
لال سوہانرا نیشنل پارک	4.20	25.94
بہاولپور	0.35	1.86
شاہی والا	NIL	0.26

چک کٹوریہ	2.50	0.43
میزان	7.05	28.49

2008-09(ملین)

	آمدن	خرچہ
لال سوہانرا نیشنل پارک	18.56	33.20
بہاولپور	0.09	0.95
شاہی والا	NIL	0.33
چک کٹورہ	--	0.78
میزان	18.65	35.26

2009-10(ملین)

	آمدن	خرچہ
لال سوہانرا نیشنل پارک	27.78	36.34
بہاولپور	0.45	0.94
شاہی والا	NIL	0.31
چک کٹورہ	5.97	0.27
میزان	34.20	37.86

(July،2010)2010-11(ملین)

	آمدن	خرچہ
لال سوہانرا نیشنل پارک	1.17	1.06
بہاولپور	NIL	0.04
شاہی والا	NIL	0.02
چک کٹوریہ	NIL	NIL
	1.17	1.12

(ج) ضلع بہاولپور میں سال 2007 سے آج تک 428.60 ایکڑ رقبہ پر جنگل لگایا گیا ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	جگہ جہاں جنگل لگایا گیا	رقبہ کاشت کیا گیا	قسم درخت جو لگائے گئے
2007-08	بہاولپور پلانٹیشن	165ایکڑ	شیشم، کیکر وغیرہ
2008-09	لاڈم سر-II پلانٹیشن	100ایکڑ	شیشم، کیکر وغیرہ
2009-10	لاڈم سر-II پلانٹیشن	125ایکڑ	شیشم، کیکر وغیرہ
2008-09	چک کٹورہ	2ایکڑ	کیکر
2009-10	چک کٹورہ	36.6ایکڑ	(کیکر، شیشم، سفیدہ)
	میزان	428.6ایکڑ	

(د) ضلع بہاولپور میں لال سوہانرا نیشنل پارک کا250 ایکڑ رقبہ پر ڈیزرٹ رینجر بہاولپور نے قبضہ کیا ہوا ہے یہ رقبہ لاڈم سر-II جنگل کی مستطیل نمبر 351 کا ہے۔

(ہ) ضلع بہاولپور میں 2010-11 سال 497.20 ایکڑ پر جنگل لگانے کا پروگرام ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

جگہ جہاں جنگل لگانے کا پروگرام	رقبہ ایکڑ
بہاولپور پلانٹیشن	375.00
لاڈم سر-II پلانٹیشن	75.00
چک کٹورہ	47.20
میزان:	497.20

(تاریخ وصولی جواب 13 اکتوبر 2010)

ضلع منڈی بہاؤالدین میں محکمہ کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*6771: جناب آصف بشیر بھاگٹ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں محکمہ جنگلات کا کل رقبہ کتنا ہے اور کس کس موضع / شہر گاؤں میں ہے؟

(ب) کتنے رقبے پر درخت ہیں اور کتنا رقبہ بنجر غیر آباد پڑا ہوا ہے؟

(ج) سال 2008-09 اور 2009-10 کے دوران مذکورہ ضلع میں کتنی رقم سالانہ شجر کاری پر خرچ ہوئی کتنے درخت کس کس قسم کے لگائے گئے؟

(د) ان سالوں کے دوران اس ضلع میں محکمہ جنگلات کو کل کتنی رقم کس کس مد میں فراہم کی گئی؟

(ہ) کیا حکومت نے مذکورہ ضلع میں ان سالوں کے دوران شجر کاری پر خرچ کردہ رقم کی تحقیقات کروائی ہیں ہاں تو اس کی رپورٹ فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 20 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 29 جون 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں محکمہ جنگلات کا کل رقبہ درج ذیل ہے:۔

Compact Forest (1)

Reserve Forest 11734 ایکڑ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

Linear Plantation (2)

انہار	572 میل
سڑکات	146 کلومیٹر

(ب) 7120 ایکڑ پر درخت موجود ہیں جبکہ 4614 ایکڑ رقبہ خالی پڑا ہے۔

(ج) سال 09۔2008 میں ضلع منڈی بہاؤالدین میں سالانہ شجرکاری پر مبلغ ایک کروڑ ستاون لاکھ اکسٹھ ہزار روپے خرچ ہوئے اور کل چھ لاکھ چون ہزار پودے از قسم سفیدہ، شیشم اور کیکر لگائے گئے۔

اس طرح 10۔2009 میں اس ضلع میں سالانہ شجرکاری پر مبلغ ایک کروڑ پینتیس لاکھ پچیس ہزار اور کل چار لاکھ چار ہزار پودے از قسم سفیدہ، شیشم اور کیکر لگائے گئے۔

(د) سال 09۔2008 میں محکمہ جنگلات کو درج ذیل مد میں جو رقم فراہم کی گئی تفصیل یہ ہے۔

(1) شجرکاری 350 ایونیو میل (کینال سائیڈ)	58.82 لاکھ روپے
(2) شجرکاری 522 ایکڑ (Daphar Plantation)	50.11 لاکھ روپے
(3) خرید ٹریکٹر دو عدد	20 لاکھ روپے
(4) خرچ تیل برائے پیٹر انجن	17.73 لاکھ روپے
ٹوٹل	146.66 لاکھ روپے
خرچ Maintenance شجرکاری 08۔2007	10.95 لاکھ روپے
کل رقم	157.61 لاکھ

اس طرح 10-2009 میں محکمہ جنگلات کے درج ذیل مد میں جو رقم فراہم کی گئی تفصیل یہ ہے

(1) شجرکاری 58 ایونیو میل (کینال سائیڈ) 3.48 لاکھ روپے

(2) خرچہ Maintenance 2008-09 2.45 لاکھ روپے

(3) خرچہ Maintenance 2007-08 8.40 لاکھ روپے

(4) خرچہ تیل 13.12 لاکھ روپے

(5) شجرکاری 518 ایکڑ 62.26 لاکھ روپے

(ڈفر جنگل، بیلہ مرید)

(6) Maintenance سال 09-2008 23.49 لاکھ روپے

کل رقم 135.25 لاکھ روپے

(ہ) جی ہاں! ان دو سالوں کی گورنمنٹ نے Evaluation کروائی ہے جس کی رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اکتوبر 2010)

منڈی بہاؤالدین، ڈفر پلانٹیشن کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*6772: جناب آصف بشیر بھاگٹ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) منڈی بہاؤالدین میں ڈفر پلانٹیشن کا کل رقبہ کتنا ہے؟

(ب) کتنے رقبہ پر درخت ہیں اور کتنے رقبہ پر جڑی بوٹیاں ہیں؟

(ج) ان میں کتنے بلاک ہیں، ہر بلاک کا رقبہ اور درختوں کی تفصیل بتائیں؟

(د) اس کا کتنا رقبہ کس کس ادارے / شخص کو کس کس مقصد کیلئے کب دیا گیا؟

(ہ) اس کی دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(و) اس جنگل کی سال 09-2008 اور 10-2009 کی آمدن / اخراجات بتائیں؟

(ز) اس جنگل میں اس وقت کتنی لکڑی سوختہ کہاں کہاں پڑی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 29 جون 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) ڈفر پلانٹیشن کا کل رقبہ 7212 ایکڑ ہے۔

(ب) 2800 ایکڑ رقبہ پر درخت موجود ہیں جبکہ 3113 ایکڑ رقبہ پر مسکٹ، کا نام موجود ہے۔

(ج) ڈفر جنگل میں چار (4) بلاک ہیں ہر بلاک کا رقبہ اور درختوں کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام بلاک	کل رقبہ	تعداد درختاں (لاکھ)
1	بلاک نمبر 1	1806ایکڑ	5.60
2	بلاک نمبر 2	1823ایکڑ	3.14
3	بلاک نمبر 3	1865ایکڑ	4.12
4	بلاک نمبر 4	1718ایکڑ	3.28
	کل بلاک 4	7212ایکڑ	16.14لاکھ

(د) اس کا رقبہ کسی ادارے کو نہ دیا گیا ہے۔تاہم سال 09۔2008 میں 70۔163 ایکڑ رقبہ ایگرو فارسٹری کے لیے ٹھیکہ پر دیا گیا اور اس طرح سال 10۔2009 میں بھی 116.67 ایکڑ رقبہ ایگرو فارسٹری کے لیے ٹھیکہ پر دیا گیا تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) کل 18 سرکاری ملازمین اس کی دیکھ بھال کے لیے کام کر رہے ہیں۔

(و) اس جنگل کی سال 09۔2008 اور 10۔2009 کی آمدن /اخراجات حسب ذیل ہیں۔

1۔ سال 09۔2008

آمدن	اخراجات
انہتر لاکھ اڑتیس ہزار روپے	اکیاسی لاکھ اکانوے ہزار روپے

2۔ سال 10۔2009

آمدن	اخراجات
باسٹھ لاکھ انچاس ہزار روپے	ایک کروڑ تیئس لاکھ پچانوے ہزار روپے

(ز) اس وقت سیل ڈپو ڈفر میں 2791 مکسر فٹ ٹمبر اور 2375 مکسر فٹ بالن موجود ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 اکتوبر 2010)</u>

لاہور

16 اکتوبر 2010

مقصود احمد ملک

سیکرٹری